Fatima Zahra Imamia Centre
80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305

ZIYARAT · TEHRAN

Merits of Imam Zadeh

امام زادوں کی فضلیت

Free to read, copy and share

Fatima Zahra Imamia Centre
80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305

The lineage of Shah Abdul Azim Hasani, the great personality, goes back through four lines to Imam Hasan (a). Shah Abdul Azim is thus the son of Abdullah the son of Ali the son of Hasan the son of Zayd the son of Imam Hasan (a). His holy tomb, which is in the city of Ray (Tehran, Iran), is famous. The high standing and majestic position of Shah Abdul Azim is clearer than sunlight. First of all, he is from the descendants of the Seal of the Prophets. He is also one of the master traditionists, great scholars, ascetics, and worshippers, and well-known for his distinguished religiousness and piety. He was within the companions of Imam Taqi (a) and Imam Naqi (a) whom he used to take as means to Almighty Allah and to whom he adhered distinguishably. He also reported many traditions from these two Holy Imams. He was the author of the books entitled Khutab Amir al-Mu'minin (Sermons of the Commander of the Faithful) and al-Yawm wal-Laylah (The Day and the Night). His story of presenting his beliefs before Imam Naqi (a) is famous. The Imam (a) then said to him, "O Abul Qasim, this is by Allah the very religion that Allah has accepted for His servants; therefore, you should keep on it. Allah may strengthen your faith by the true Words in this world and in the life to come." Al-Sahib ibn Abbad wrote a brief thesis about the biography of this man. This thesis has been quoted by our mentor Shaykh Nuri in the epilogue of his book entitled al-Mustadrak. In this book, as well as the famous book of biography known as Rijal al-Najashi, it has been recorded that when Shah Abdul Azim feared for himself the persecution of the ruling authorities, he had to leave for several countries disguising. He then came to the city of Ray and resided in Sarbanan. He confined himself in a vault in a house of a Shi'ite man in a place called Sikkat al-Mawla. He used to worship Almighty Allah in that vault by spending his days fasting and his nights doing acts of worship. Disguising himself, he used to leave that vault for visiting the tomb that would be opposite to his tomb at the other side of the road. He used to say that the tomb was for one of the descendants of Imam Musa Kazim (a). During his stay in that vault, the Shi'ah reported his manners to one another until he was known by the majority of them. One night, one of these Shi'ah saw in dream the Holy Prophet (a) saying to him, "One of my descendants will be carried from Sikkat al-Mawla and buried next to that apple tree in the orchard of Abd al-Jabbar the son of Abd al-Wahhab. The man therefore went to the owner of that orchard and offered to buy that tree and its place. The owner of the orchard asked, "What for are you asking me to sell you that very tree and its place?" The man had to inform him about his dream. The owner then told him that he had seen a similar dream and, as a result, he endowed that tree and its place to the sayyids and the Shi'ah to bury their dead ones there. After that, Shah Abdul Azim became ill and passed away. May Allah have mercy upon him. When he was stripped of his clothes for performing the ritual bathing for his dead body, a sheet of paper was found in his pocket. In that sheet of paper, he had written down his lineage as follows: "I am Abul Qasim Abdul Azim the son of Abdullah the son of Ali the son of Hasan the son of Zayd the son of Imam Hasan (a) the son of Ali (a) the son of Abu-Talib (a)." Describing the knowledgeability of Abdul Azim, al-Sahib ibn Abbad says that Abu-Turab al-Rawayani has reported that he heard Abu-Hammad al-Razi saying: One day, I visited Imam Naqi (a) in Samarra and asked him about some legal and illegal issues of the religion. The Imam (a) answered all of my questions. When I bid farewell to him, he said to me, "Hammad, if you face any problem regarding your religious affairs while you are in your hometown (Ray), you may ask Abdul Azim

Free to read, copy and share

Hasani. Once you do, convey my greetings to him." In his book of al-Rawashih, al-Muhaqqiq al-Damad says that the rewards of visiting the tomb of Shah Abdul Azim Hasani have been mentioned in confirmative traditions. One of these traditions reads that whoever visits his tomb will be awarded Paradise inevitably. Ibn Babawayh and Ibn Qawlawayh have reported through a valid chain of authority that a man from the people of Ray visited Imam Naqi (a) who asked him where from he had come. "I came here after I had visited Imam Husain (a)," answered the man. The Imam (a) said, "Actually, if you had visited the tomb of Abdul Azim in your city, you would have been as if you have visited Husain ibn Ali (a)."

ان امام زادوں میں سے دوسرے بزرگ شہزادہ عبد العظیم ہیں کہ ان کا سلسلۂ نسب چار واسطوں سے امام حسنؑ تک پہنچتا ہے یعنی عبد العظیم ابن عبداللہ ابن علی ابن الحسن ابن زید ابن الحسن ابن علی ابن ابی طالبؑ ،آپ کی قبرِ مبارک تہران کے محلہ رے میں مشہور و معروف ہے (اور آج کل اس محلہ کو شاہ عبد العظیم کے نام سے پکارا جاتا ہے اور تہران سے وہاں تک بسیں آتی جاتی ہیں) آپ کا روضۂ مبارک عوام و خواص کی زیارت گاہ اور جائے پناہ ہے آپ کے مقام کی بلندی اور مرتبے کی بڑائی محتاجِ بیان نہیں کیوں کہ آپ خاندانِ نبوت کے فرد ہونے کے علاوہ عظیم محدثین اور بزرگ علماء میں سے ہیں آپ بڑے عابد و زاہد اور بہت متقی و پرہیزگار تھے اور امام محمد تقیؑ اور امام علی نقیؑ کے خاص صحابہ میں سے تھے آپ کو ان دونوں اماموں کے حضور خصوصی تعلق و رابطہ تھا۔یہی وجہ ہے کہ شاہ عبد العظیم نے ان دونوں معصومینؑ سے بہت سی احادیث نقل کی ہیں یہی بزرگ ''خطب امیر المومنینؑ'' کے نام سے مشہور کتاب کے مؤلف ہیں۔ نیز آپ نے ''یوم ولیلہ'' نامی کتاب میں اپنے عقائد درج فرمائے اور یہ کتاب امام علی نقی ھادیؑ کی خدمت میں پیش کی تھی۔ چنانچہ امامؑ نے اس کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے فرمایا: [يَا أَبَا الْقَاسِمِ؛ هَذَا وَ اللهِ دِينُ اللهِ؛ الَّذِي ارْتَضَاهُ لِعِبَادِهِ؛ فَاثْبُتْ عَلَيْهِ؛ ثَبَّتَكَ اللهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ۔] اے ابا القاسم ! خدا کی قسم ! یہی وہ دین ہے جو خدائے تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے پسند کیا ہے پس خداوند عالم تمہیں دنیا و آخرت میں اس عقیدہ و دین پر قائم رکھے۔ صاحب ابن عباد نے آپ کے حالات میں ایک مختصر رسالہ لکھا ہے جسے ہمارے استاد علامہ نوری مرحوم نے مستدرک الوسائل کے آخر میں نقل کر دیا ہے۔ اس رسالے اور رجال نجاشی میں یہ واقعہ یوں منقول ہے : حضرت شاہ عبد العظیمؑ بادشاہِ وقت کے خوف سے جلا وطن ہو کر شہر بہ شہر پھرتے اور اپنے آپ کو ایک قاصد ظاہر کرتے رہے حتیٰ کہ آپ شہرِ رے پہنچے اور خود کو ساربانوں میں شامل کر کے پوشیدہ ہو گئے لیکن بقول نجاشی سکۃ الموالی کے بعض شیعوں کے سرداب میں رہا کرتے کہ رات کو عبادت کرتے اور دن میں روزہ رکھتے تھے جب کبھی اس سرداب سے باہر آتے تو اس قبر کی زیارت کرتے تھے جو اب آپ کی قبر کے سامنے واقع ہے آپ فرماتے تھے : یہ امام موسیٰ کاظمؑ کے ایک فرزند کی قبر ہے شروع شروع میں تو آپ کو صرف چند شیعہ بزرگ جانتے پہچانتے تھے لیکن کچھ عرصہ کے بعد عام لوگوں نے بھی آپ کو پہچان لیا۔ انہی ایام میں ایک شیعہ بزرگ نے عالمِ خواب میں حضرت رسولؐ کو دیکھا کہ آپ فرمارہے ہیں : سکۃ الموالی سے جا کر میرے فرزند کو عبد الجبار کے باغ میں سیب کے درخت کے نیچے دفن کریں گے اور یہ وہی جگہ ہے جہاں اب شاہ عبد العظیم مدفون ہیں یہ خواب دیکھ کر وہ شیعہ بزرگ اس باغ کے مالک کے پاس گئے تاکہ وہ باغ اور درخت خرید لیں' باغ کے مالک نے پوچھا : آپ کس لئے باغ خرید رہے ہیں؟ انہوں نے اپنا خواب باغ کے مالک سے بیان کیا تو اس نے بھی اپنا ایسا ہی خواب سنایا اور کہا : میں نے یہ باغ ان سید پاک اور دیگر شیعہ مومنین کے لئے وقف کر دیا ہے کہ وہ اپنے مردوں کو یہاں دفن کیا کریں۔ پھر انہی ایام میں شاہ عبد العظیم بیمار پڑے اور کچھ

Free to read, copy and share

دنوں بعد اللہ کو پیارے ہو گئے۔ جب غسل دینے کے لئے ان کا لباس اتارا گیا تو ان کی جیب میں سے ایک رقعہ نکلا جس میں آپ نے اپنا نام و نسب لکھا تھا کہ میں ابوالقاسم عبدالعظیم ہوں میں فرزند ہوں عبداللہ کا جو فرزند ہیں علی کے اور وہ فرزند ہیں حسن کے اور وہ فرزند ہیں زید کے اور وہ امام حسنؑ کے فرزند ہیں۔ صاحب ابن عباد نے شاہ عبدالعظیم کے علم و فضل کے بارے میں ابوتراب رویانی کی روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے ابو حماد رازی سے سنا کہ وہ کہہ رہے تھے: میں سامرہ میں ایک روز امام علی نقیؑ کی خدمت میں پہنچا اور حلال و حرام سے متعلق بہت سے مسائل آپ سے دریافت کیے اور آپ نے ان کے جوابات ارشاد فرمائے جب میں رخصت ہونے لگا تو آپ نے فرمایا: اے ابو حماد! اگر اپنے شہر رے میں تمہیں کوئی مشکل مسئلہ پیش آئے تو جناب عبدالعظیم ابن عبداللہ حسنی کے پاس جا کر پوچھ لینا اور ان کو میرا سلام بھی پہنچا دینا۔ محقق میر داماد ؒ نے کتاب رواشح میں تحریر کیا ہے: شاہ عبدالعظیم کی فضیلت میں بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں اور ایک روایت میں یہ بھی آیا ہے کہ جو شخص ان کی زیارت کو جائے جنت اس کے لئے واجب ہے۔ شیخ شہید ثانیؒ نے حاشیہ میں بعض علماء انساب سے اسی روایت کا خلاصہ نقل کیا ہے۔ ابن بابویہؒ اور ابن قولویہؒ نے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے: شہر رے کا ایک شخص امام علی نقیؑ کی خدمت میں آیا تو حضرتؑ نے پوچھا کہ تم کہاں تھے؟ اس نے عرض کی: میں امام حسینؑ کی زیارت کرنے گیا ہوا تھا تو آپ نے فرمایا: تم اپنے شہر میں سید عبدالعظیمؒ کی قبر کی زیارت کرتے تو اس شخص کے مانند ہوتے جس نے امام حسینؑ کی زیارت کی ہو۔

Printed from https://fzic.org/library/ziyarat/merits-of-imam-zadeh-3360 — the devotional library of the Fatima Zahra Imamia Centre, 80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305. Free to read, copy and share.